13762-کیا شہید کو غسل دیا جائے گا اور کفن پہنایا جائے گا؟

سوال

جب مجاہد اللہ تعالی کے راستے میں شہید ہوجائے تو کیا ہم اسے غسل دے کر اسے کفن پہنائیں گے یا اسے اس کے لباس میں ہی دفن کردیں ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص معرکہ میں شہید ہوجائے تو جمہور علماء کے قول کے مطابق اسے غسل اور کفن نہیں پہنایا جائے گا؛ اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہداء کو ان کے خون میں ہی بغیر غسل دیے دفنانے کا حکم دیا تھا"

صحیح بخاری شریف حدیث نمبر (1346).

اور اسے غسل اس لیے نہیں دیا جائے گا تا کہ شہادت کے اثر اس پر باقی رہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کوئی ایک بھی اللہ تعالی کے راستے میں زخمی نہیں ہوتا، اور یہ اللہ تعالی کو ہی علم ہے کہ کون اللہ تعالی کے راستے میں کون زخمی ہوا ہے، وہ روز قیامت آئے گا تو اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا، لیکن اس کی خوشبو کستوری کی ہوگی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2803) صحیح مسلم حدیث نمبر (1876)

اور عبد بن ثعلبۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"انہیں ان کے خونوں میں ہی ڈھانپ دو کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کا خون جاری ہوگا، اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا، لیکن اس کی خوشبو کستوری جیسی ہوگی"

اسے نسائی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں : المغنی مع شرح الکبیر (333/2) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (274/26).

اور اگر شہید جنبی ہو تو اسے غسل دینے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور راجح یہی ہے کہ اسے غسل نہیں دیا جائے گا، کیونکہ جنبی اور غیر جنبی میں کوئی فرق نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد میں شہید ہونے والوں کو غسل نہیں دیا تھا، اور اس لیے بھی کہ شہادت ہر چیز کفارہ بن جاتی ہے.

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عبداللہ بن حنظلۃ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا، اگر یہ صحیح ہو تو پھر بھی اس میں یہ دلیل نہیں کہ اسے انسان اور بشر غسل دیں؛ کیونکہ فرشتوں کا غسل دینے ہمارے کوئی محسوس چیز نہیں ہے، اور بشر کے احکام فرشتوں کے احکام پر قیاس نہیں کیے جاسکتے، اور جو کچھ حنظلۃ رضی اللہ تعالی عنہ کو حاصل ہوا وہ عزت و تکریم کے اعتبار سے تھا نہ کہ مکلف ہونے کے اعتبار سے.

دیکھیں: الشرح الممتع (365/5).

واللہ اعلم.